مکاشفہ کی کتاب

مکاشفہ کی کتاب بائبل مقدس کی دیگر الہامی کتابوں کے مقابلے میں سمجھنے میں قدرے مشکل ہے۔لیکن یہ ہر خاص و عام کے لئے بڑی دلچسپ کتاب ہے۔ اِس کتاب کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں۔بعض اِسے نوری علم سمجھ کر جادوٹونے میں استعمال کرتے ہیں۔بعض اِسے اُلٹا سیدھا پڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔اَور کہتے ہیں کہ اِس سے بدروحیں انسان کے قابو میں آجاتی ہیں۔اَور پھر اِن سے اپنی مرضی کے کام لئے جاسکتے ہیں۔اَور بعض مکاشفہ کو پڑھنے سے منع کرتے ہیں۔اَور کہتے ہیں کہ اِس سے پڑھنے والا اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے۔البتہ آج ہم مکاشفہ کی کتاب کا باقاعدہ سلسلے وار مطالعہ شروع کررہے ہیں۔

تاکہ بعض معلمین کی طرف سے پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کو دُور کرتے ہوئے اِس کتاب کے اصل مقصداَور پیغام کے مفہوم کو بہتر طور پر قارئین کے سامنے پیش کیا جائے۔

کتاب کا عنوان: جب ہم بائبل مقدس میں الہامی کتابوں کی فہرست پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔تو مکاشفہ کی کتاب بائبل مقدس کی آخری کتاب ہے۔اِس کتاب کا اُردو عنوان ''مُکاشفہ'' ہے۔اَور مکاشفہ کی کتاب کے شروع میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ''یسوعؔ مسیح کا مُکاشفہ ہے''۔مُکاشفہ کی کتاب اصل میں یونانی زبان میں لکھی گئی ہے۔ اِس کا یونانی عنوان ''اپوکالپسیز apocalypsis'' ہے۔یہ دو یونانی الفاظ ''اپو apó'' اَور ''کالوپتو kalúpto'' سے مل کر بنا ہے۔''اپوٗ'' کا مطلب ہے ''ہٹانا'' اَور ''کالوپتو'' کا مطلب ہے ''پردہ''۔اِس لئے ''مُکاشفہ'' کے معنی ہیں ''پردہ ہٹانا یا بے نقاب'' کرنا۔اِس کتاب میں خُداوند یسوعؔ مسیح نے بہت سے رازوں سے پردہ ہٹایا ہے۔

مصنف: مقدس یوحنؔا رسول مُکاشفہ کی کتاب کا مصنف ہے۔جسٹنؔ شہید (سن 100-165 خ س) ایک اِبتدائی مسیحی تھا۔وہ لکھتا ہے کہ مقدس یوحنؔا رسول کے علاوہ کوئی اَور اِس کتاب کا مصنف ہو ہی نہیں سکتا۔مکاشفہ کی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں کہ مقدس یوحنؔا رسول جب پطمُسؔ کے جزیرے میں جلاوطنی میں تھا۔ اُسے رویا میں مخاطب آواز کی طرف سے ہدایت ملی کہ ''جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُسے کتاب میں لکھ'' (مکاشفہ 1:11)۔اَور مذکورہ سات کلیسیاؤں کو بھیج۔

چھ سو چھیا سٹھ کے عدد والے حیوان کی تلاش

اکثر قارئین کا اصرار ہے کہ فوراً ہی اُنہیں یہ بتا دیا جائے 666 کے عدد والا حیوان کون ہے۔ اِس پوسٹ میں ہم مکاشفہ 13:18 میں مذکورہ حیوان تک مطالعہ کو محدود رکھیں گے۔ اَور مختصراً اِس حیوان کی بات کریں گے۔ آئندہ کی پوسٹ میں مزید بات ہوتی رہے گی۔ جس

حیوان کا ذکر مکاشفہ کی کتاب 13:18 میں کیا گیا ہے۔ انیسویں صدی سے پہلے کسی انسان نے اِس حیوان کی شناخت کا کھوج لگانے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ کیونکہ مکاشفہ کی کتاب کے قارئین اَور اِبتدائی مسیحی اِس حیوان کی شناخت سے اچھی طرح واقف تھے۔ اِبتدائی مسیحی اُس حیوان کا نام لینے سے ڈرتے تھے اَور اُس کا ذکر رمزیہ انداز میں عدد کی صورت میں کرتے تھے۔ اِس حیوان کا نام شہنشاہ نیرو ہے۔ پہلی صدی کے یہودی مورخ یوسیبئیس (Eusebius) کی تاریخی معلومات عہدِ جدید کے پس منظر پر روشنی ڈالتی ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ نیرو پہلا [شہنشاہ] تھا جس نے باقاعدہ مسیحیوں کے خلاف ایذا رسانی کا راستہ اپنایا تھا۔ اُس کی درندگی کا یہ عالم تھا کہ اُس نے اپنی ماں کو ٹھکانے لگا دیا۔ اپنے کئی صلاح

کاروں کو قتل کروا دیا۔ کئی امراء کو دولت ہتھیانے کے چکر میں اُن کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اُس نے مسیحیوں کو خوفناک سزائیں دیں۔ بعض کو جنگلی درندوں کی کھالوں میں سی کر اُن پر کتے چھوڑ گئے۔ مسیحی خواتین کو جنگلی بھینساؤں کے پیچھے باندھ کر گلیوں میں گھسیٹا۔ شام ہوتے ہی مسیحیوں کو کھمبوں کے ساتھ باندھ کر اُنہیں اپنے باغات میں انسانی مشعلوں کے طور پر روشن کیا۔ اُس کا دَور ظلم و بربریت کا دَور تھا۔ دوسری صدی کا ایک مسیحی مصنف طرطولین (Tertullian) لکھتا ہے کہ ''جب ہمارا مذہب رُوم میں نشوونما پانے لگا۔ تو [نیرو] پہلا شہنشاہ تھا جس نے اپنی تلوار کو مسیحی خون میں ڈبویا''۔ نیرو کی ایذا رسانیوں میں مقدس پطرس رسول اَور مقدس پولوس رسول اَور بے شمار مسیحیوں نے اپنے اِیمان کی خاطر شہادت پائی۔ اَور جب مقدس یوحنا رسول نے شہنشاہ دومطیان کے دورِ سلطنت میں مکاشفہ کی کتاب سن 95 یا 96 میں لکھی تو اُس نے شہنشاہ دومطیان اَور اُس کے بعد آنے والی سخت ایذا رسانیوں کے بارے میں مسیحیوں کا آگاہ کرتے ہوئے اپنے اِیمان میں قائم اَور صبر کے ساتھ دُکھ برداشت کرنے کے لئے تیار رہنے کی ہدایت کی۔

یونانی میں شہنشاہ نیرو کو ''نیرون قیصر (nrwn qsr) لکھا جاتا ہے۔ اِس کے نام کا عدد 666 بنتا ہے۔ مکاشفہ کی کتاب میں جو آدمی کا عدد لکھا ہے۔ مفسرین نے حسابِ جُمل کے مطابق یونانی زبان کے ہجوں میں قیصر نیرو کے عدد کو ہی حیوان کا عدد قرار دیا ہے۔

(اگلی پوسٹ میں تفصیل جاری رہے گی)